تصریحات

ملکی انتخابات کی آمد آمد ہے۔ عین ممکن ہے جب تک "ترجمان الحدیث" آپ کے ہاتھوں میں پہنچے
کومت انتخابات کے ٹائم ٹیبل کا مکمل اعلان کر دے۔ پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے۔ اس کے
صول میں دو سو سال بے پناہ قربانیاں دی گئیں۔ لیکن اس کا قیام اور اس کا وجود یہ ووٹ کے ذریعے عمل
ں آیا۔ نوٹ اور سوٹ کے ذریعے نہیں۔ اس کی بنیاد اس کی تحریک اس کا آغاز اس کے قیام کا پس منظر
سلام اور صرف اسلام ہے اس کے وجود و بقا کا راز بھی اسلامی جمہوریت میں مضمر ہے۔ یعنی ووٹ ہی
س کے بقاء کا ضامن ہو سکتا ہے۔ ۱۹۷۰ء کے منصفانہ انتخابات کو تسلیم نہ کیا گیا۔ محلاتی سازشیں اور
ازشی لیڈروں کی ملی بھگت سے ہمارا مشرقی بازو کٹ گیا۔ اب بھی انتخابات میں تاخیر و التواء شکوک و
بھات بدگمانیوں اور غلط فہمیوں کا ہی باعث بن سکتا ہے۔ اور ایسی فضا ملک کے لئے مہلک ہوتی
ہے۔ ہم انتخابات کے سرکاری عزائم کا خیر مقدم کرتے ہیں اور صدر محمد ضیاء الحق کے انتخابات کے وعدے
ے ایفا کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ لیکن انفرادی انتخابات اور غیر جماعتی انتخابات ملک کے مسائل
ا حل ہے اور نہ قیام پاکستان کے نظریات کا تحفظ۔ غیر جماعتی انتخابات میں سیاسی آوارگی،
سیاسی بے راہ روی اور فکر و نظر کا انتشار بڑھے گا۔ ملک میں مزید خلفشار کے پیدا ہونے کے خطرات
ینی ہو جائیں گے۔ اس لئے ہمارے مسائل کا حل ملک کی بقاء کا راز، جماعتی انتخابات میں مخفی ہے
ونکہ غیر جماعتی انتخابات میں پڑھے لکھے با اصول، دانشور، نیک سرشت، نظریاتی لوگ منتخب
یں ہو سکیں گے۔ جماعتی انتخابات ہی اچھے با اصول، راستباز اور اسلامی اور دینی اقدار کے علمبردار
نظریاتی لوگوں کو اسمبلی میں پہنچانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ غیر جماعتی انتخابات میں "سیاسی مسافر"
ندار کے رسیا، اغراض کے پتلے، ذاتی مفادات کے دلدادہ، ڈیرے دار، سیاسی جوڑ توڑ کے ماہر
کاری درباری ٹاؤٹ قسم کے لوگ، دولت مند اور وڈیرے ہی منتخب ہو سکیں گے جو ملک کی کشتی
ساحل مراد تک نہیں پہنچا سکیں گے۔

جمعیۃ اہلحدیث پاکستان کا اس باب میں موقف بالکل واضح اور مدلل طور پر پریس میں شائع ہو چکا
ے کہ اسلام کے مکمل نفاذ کے لئے اسلامی جمہوری اور جماعتی انتخابات بنیادی پتھر کی حیثیت رکھتے